مقدمة التفسير

Taught by
Hamza Sohail

مقدمة التفسير

قرآن کریم کی تعریف:

لغوی تعریف: linguistic meaning

جسے بہت زیادہ پڑھا جاتا ہو اور جسکی بہت زیادہ تلاوت کی جاتی ہو

شرعی تعریف:

هو: كَلامُ اللهِ تعالیٰ غَيرُ مَخلُوْقٍ المعجز الْمُنَزِّلُ على النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ ﷺ بِوَحْيٍ جليٍّ وبعَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ الْمُتعَبَّدُ بِتلَاْوَتِهِ الْمَنْقُوْلُ إلَيْنا نَقْلاً مُتَوَاتِراً الْمَكْتُوْبُ فِيْ الْمَصَاحِفِ ألْمَبْدُوْءُ بِسُوْرَةِ الْفَاتِحَةِ وَ الْمَخْتُوْمُ بِسُوْرَةِ النَّاْسِ منه بدأ وإليه يعود.

شرع کے اعتبار سے قرآن کریم کی تعریف میں جن چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے ان کی مختصر وضاحت:

1. كلامُ الله تعالیٰ: (لفظاً و معنیً)
2. غيرُ مخلوق
3. المُنزّلُ على النّبیِّ مُحمّد ﷺ
4. بِوَحْيٍ جَلِيٍّ
5. بِعَرَبِيٍّ مُبِيْن
6. المُتعبّدُ بتِلاوتِهِ
7. المنقولُ إلينا نقلاً مُتواتِراً
8. المکتوب فی المصاحف
9. 10۔ الْمبْدُوْءُ بِسُوْرةِ الْفاتِحةِ و الْمخْتُوْمُ بِسُوْرةِ النّاسِ
10. منه بدأ "اللہ ہی سے اس کی ابتداء ہے
11. واليه يعود "اور اللہ کی طرف ہی اس نے لوٹ جانا ہے"

اس جملہ سے علماء کی مراد یہ ہے کہ قرآن آخری دور میں لوگوں کے دلوں سے اور صفحات سے اٹھالیا جائے گا، جیسا کہ شداد بن معقل رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "یہ قرآن جو آج تمہارے درمیان ہے یہ تم سے چھین لیا جائے گا" (شداد کہتے ہیں) میں نے پوچھا: یہ ہم سے کیسے چھین لیا جائے گا جبکہ اسے ہم نے اپنے دلوں میں ثبت کر لیا ہے اور صفحات میں تحریر کر لیا ہے؟، تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "ایک رات ایسی آئے گی کہ جب کسی بندے کے دل میں اور کسی بھی صفحہ پر قرآن کو باقی نہیں رہنے دیا جائے گا، اور لوگ قرآن کے بنا ایسے ہو جائیں گے جیسے جانور ہوتے ہیں، پھر عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے یہ آیت پڑھی:

ترجمہ: ''اور اگر ہم چاہیں تو جو وحی آپ کی طرف ہم نے اتاری ہے سلب کر لیں، پھر آپ کو اس کے لئے ہمارے مقابلے میں کوئی حمایتی میسر نہ آسکے۔''

11: "اس کے الفاظ عاجز کر دینے والے ہیں":

خلاصہ کلام:

قرآن کریم 22 سال 9 ماہ اور 9 دن مین مکمل ہوا، تقریباً 23 سال۔

سب سے پہلے سورۃ العلق کی ابتدائی آیات نازل ہوئیں، پھر سورۃ المدثر اور سورۃ المزمل جبکہ سب سے آخر میں سورۃ النصر نازل ہوئی۔

سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت: ((وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ)) جو کہ آیۃ الربا کے بعد نازل ہوئی:

((يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ))

قرآن مجید اللہ کے رسول ﷺ کے زمانے میں مختلف اوقات اور مختلف مقامات میں نازل ہوا اور الگ الگ کسی کھال، پتھر، ہڈی وغیرہ پر لکھا ہوا تھا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنھم اسے باقاعدہ یاد بھی کرتے تھے، لیکن جب جنگ یمامہ میں حفاظ صحابہ کی بڑی جماعت شہید ہوگئی تو سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے قرآن مجید کو ایک جگہ جمع کرنے کا مشورہ دیا، لہٰذا قرآن کریم کو ایک جگہ جمع کیا گیا، اس کے بعد سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ نے سب کو ایک ہی مصحف پر اکٹھا کر لیا۔

نزولِ قرآن کی کیفیت و مراحل:

نزولِ قرآن کے مندرجہ ذیل تین مراحل ہیں:

- پہلا نزول لوح محفوظ میں ہوا۔
- دوسرا نزول لوح محفوظ سے بیت العزت میں ہوا۔
- تیسرا نزول: بیت العزت سے قلب رسول اللہ ﷺ 23 سال کی عرصہ پر آہستہ آہستہ حسب ضرورت ہوا۔

قرآن کریم کا موضوع

1) توحید (اللہ تعالی کی وحدانیت کا اثبات) ہے۔　2) اخلاقیات و معاملات　3) احکام

مقدمۃ التفسیر

قرآن کریم کی سورتوں کی اقسام اور ترتیب

قرآن کریم کی سورتوں کی اقسام:

مکی: اُن سورتوں کو کہا جاتا ہے جو ہجرت رسول ﷺ سے پہلے نازل ہوئی ہو۔

مدنی: اُس سورتوں کو کہا جاتا ہے جو ہجرتِ رسول ﷺ کے بعد نازل ہوئی ہے، اگرچہ وہ مدینہ سے باہر مکہ میں ہی کیوں نہ نازل ہوئی ہو۔

قرآن کریم کی سورتوں کی ترتیب:

" توقیفی " ہے یعنی یہ ترتیب اللہ تعالی اور نبی کریم ﷺ نے مقرر کی ہے.

قرآن کے لئے مختص مبارک نام:

ناموں میں تین نام ایسے ہیں جنکے بارے میں اتفاق ہے کہ یہ قرآن کریم بطورِ علم کے خاص نام ہیں

1) الفرقان 2) القرآن 3) الکتاب

آدابِ تفسیر: قرآن کریم کی تفسیر کا صحیح طریقہ:

- سب سے پہلے قرآن کریم کی تفسیر حتی الامکان قرآن ہی سے کی جائے گی۔
- قرآن کریم کی تفسیر احادیثِ رسول ﷺ سے کی جائے گی۔
- اور اگر کسی آیت کی تفسیر قرآن و حدیث سے نہ ملے تو پھر اس کی تفسیر صحابہ کرام کے اقوال (فرامین) سے کی جائے گی۔
- اور اگر کسی آیت کی تفسیر اقوالِ صحابہ میں بھی نہ ملے تو پھر تابعین کی طرف رجوع کیا جائے گا۔
- نیز تابعین کے بعد تبع تابعین کی تفسیر قابل بھروسا ہے۔
- ان پانچ مراحل کے بعد سب سے آخر میں عربی لغت کا مرحلہ ہے۔

یعنی قرآن کریم کی تفسیر عربی لغت سے کی جائیگی۔ مذکورہ پانچ مراحل میں سے کسی ایک مرحلہ سے صرفِ نظر کرکے یا انکی مخالفت میں بلاواسطہ عربی لغت سے قرآن کریم کی تفسیر کرنا، اہل السنہ والجماعہ یعنی اُمّت کے سب سے بہترین اہلِ حق طبقہ سلف صالحین کے منہج و طریقہ سے انحراف ہے۔